

(حصہ دوم)

سوال 2

جواب 1 تقارن

سبق پر صداقت کا عدالت کا

شجاعت کا

لیا جائے گا شہد سے کام

امامت کا

وہ علامہ محمد امتیاز

انسانی زندگی میں دین کی بہت

اہمیت ہے۔ دین اسلام نے انسانی زندگی

کو مکمل سنوارا ہے۔ اسی لیے اسلام دنیا

کے دوسرے مذاہب سے ممتاز ہے۔ یعنی

اسلام نے زندگی کو امن سے نوازا ہے اور

انہی خوبوں کی وجہ سے دنیا کے

مذاہب میں اسلام بہت ممتاز ہے۔

2- اسلام کا تقارن

اسلام کے معنی "امن و سلامتی"

کے ہیں۔

اسلام ایک امن کا مذہب  
 ہے۔ اسلام کا دوسرا نام 'دینِ حنیف'  
 ہے، یعنی اللہ کے احکامات پر عمل  
 بیوت امن میں داخل ہونا۔ یعنی  
 کہ اسلام امن کا ایک نکتہ ہے۔  
 "اسلام ایک تلخ ہے"

تعمیر اس کا دروازہ

در علامہ شبلی نعمانی رحمہ  
 سیت النبوی

3- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت  
 صند جہ ذیل وضاحت  
 ملا ہے:

(ا) دین شکیں سکون کا باعث ہے  
 دین شکیں سکون کا  
 باعث ہے۔ دین انسانی زندگی میں سکون  
 پیدا کرتا ہے۔  
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،  
 "بیتک! اللہ کی یاد سے لوگوں

کو سکون ملتا ہے۔

(-السرہ، 28)

یعنی، دین زندگی میں سکون قائم رکھتا ہے۔

﴿﴾ دین ناامیدی سے نجات دلاتا ہے

دین ناامیدی سے نجات  
کا ایک ذریعہ ہے۔ انسان کا خدا کی ذات  
میں یقین رکھنے سے اس کی وحی سے  
انسان پر ناامیدی سے بچتا رہتا ہے۔  
حدیث مبارکہ ہے،

”ناامیدی انسان کو کفر  
کے قریب لے جاتی  
ہے۔“

یعنی، دین انسان کو ناامیدی سے نجات  
کا سبب ہے۔

﴿﴾ دین صبر کی تلقین کرتا ہے

دین انسان کو زندگی میں  
صبر کی تلقین کرتا ہے۔ انسان کو صبر  
بہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے  
تو دین اس میں صبر کا درس دیتا ہے

تار انسان فلاح پائے۔

فَاتِحِ سَعِ الْفَتْرِ بِسْمِ اللَّهِ

ترجمہ: "میتک اپر مشکل کے ساتھ  
آسانی سے۔"

صبر اللہ تقاری یوں فرماتا ہے،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا السَّعْيُ

بِالْقَنْرِ وَصَلَاةٌ

ترجمہ: "اے ایمان والو! جب بھی مشکل وقت  
آئے تو صبر اور نماز سے مدد  
مانگو۔"

یعنی کہ دین انسان فریڈگی میں  
لائی ہے۔

۱۷ دین اخلاقیات کا حامل ہے  
دین انسان فریڈگی میں



اخلاقیات کا حامل یہ ہے۔ مطلب دین  
زندگی کو اخلاقیات سے سنہاڑنا ہے۔  
نبی علیہ السلام کا زمانہ مبارک ہے،

”کامل مومن وہ ہے جس سے  
پاتھ سے دوسرا انسان محفوظ  
ہو۔“

مزید نبی علیہ السلام کیوں فرماتے ہیں،

”قیامت کے دن سب سے ہماری وزن  
اخلاق کا ہوگا۔“

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن میں اخلاقیات  
کا درس دیتے ہوئے فرمایا ہے،

”کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ  
وہ اپنے بھائی کا گوشت کھا لے  
اسی لیے ایک دوسرے پر عقینت  
اور بہیمانہ لگانے سے پرہیز  
کرو۔“

(العنکبوت 12-11)

یعنی کہ دین انسانی زندگی میں اخلاقیات

کا حامی ہے۔

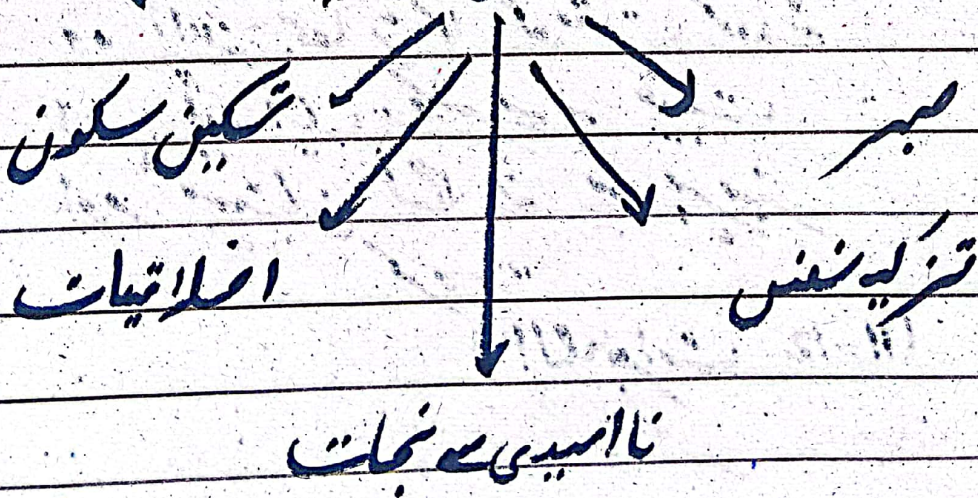
۷ ترقیہ نفس کا فروغ دین کے ذریعے  
 دین انسانی زندگی میں  
 ترقیہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔ انسان  
 قضا کا پتلا ہے اور دین نفس کی  
 مشکافی کرتا ہے۔

بیشک! وہ صلاح پائیا جس نے  
 ترقیہ نفس کیا اور براہی  
 کے خود کو روکا اور اچھائی  
 کی ترقیب دی۔

(- الشمس 9-10)

بہن دین ترقیہ نفس کو فروغ دیتا ہے۔

(انسانی زندگی میں دین کی اہمیت)





۶۔ دنیا کے مذاہب میں اسلام کے ممتاز اصول  
 صدر عبد ذیل اصول اسلام کو  
 ممتاز کرتے ہیں:

۷۔ انسانی مساوات کا حامل دین اسلام  
 دین اسلام دنیا میں انسانی  
 مساوات کا حامل ہے۔ قرآن اور سنت کی  
 تعلیمات انسانی مساوات کا غایاں ثبوت  
 ہے۔

”اور اللہ سے ڈرو جسوں نے تمہیں اپنی  
 روع سے پیدا کیا۔“

(- النساء 4:1)

عزید ظلمہ محمد الوداع میں نبی علیہ السلام  
 علیہ السلام کے تاریخی الفاظ ہیں بیان میں

”وہ نہ کسی لڑکی کو عہمی ہے  
 نہ کسی عہمی کو لڑکی ہے  
 نہ قیمت حاصل ہے،“

”نہ کسی گورے کو کالے ہے  
 نہ کسی کالے کو گورے ہے  
 نہ قیمت ہے،“

بلکہ اعلیٰ صرف تقویٰ ہے۔  
(خُطْبَةُ حَجَّةِ الْوَدَاعِ)

دین اسلام دوسرے مذاہب میں بھی  
انسانی مساوات کو نروغ دیتا ہے۔

عقلاً  
دین اسلام میں مذہب کی آزادی اور  
مذہبیں عبادت گاہوں کی حفاظت یقینی

دین مسلم غیر مسلم کو  
مذہب کی آزادی اور ان کی عبادت  
گاہوں کی حفاظت کا فرض دیتا ہے۔  
اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اس کے مطابق  
آزادی دی ہے۔

"دین میں کوئی مشرتبہ نہیں، بیشک  
ہدایت کو گمراہی سے  
اللہ گمراہ کیا  
ہے۔"

(- البقرہ 2:252)

مذہب اللہ تعالیٰ قرآن میں تعلقین کرتا ہے،

"سندوں، گمراہی اور کلیسہ کو  
مت گمراؤ۔"

(- القرآن 22:40)





یعنی دین اسلام نے پرانے پرانے کو منسب  
کی آزادی اور ان کی حفاظت کا پورا پورا  
حق دیا ہے۔

عقائد  
دین اسلام عدل و انصاف کا پیروکار ہے

دین اسلام عدل و انصاف  
کی فکر سے بھی دنیا کے مذاہب میں  
مستثنیٰ ہے۔ دین اسلام نے عدل و انصاف  
کا درس مسلمانوں اور غیر مسلم کو یکساں  
دیا ہے۔

”اور جب بھی لوگوں کے درمیان  
میدان کھولو تو عدل و انصاف  
کے ساتھ کرو۔“

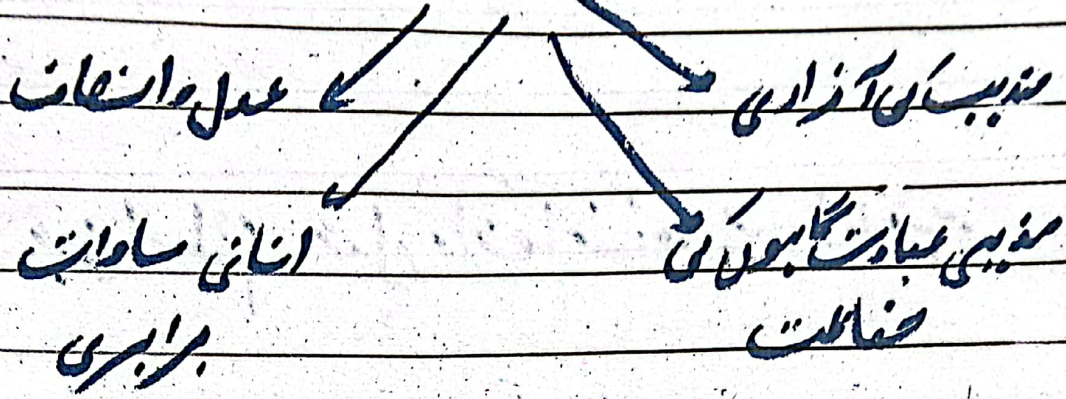
(- النساء 4:58)

حضرت محمد فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے،

”بہترین حکومت عدل و انصاف  
پر قائم ہوتی  
ہے۔“

یعنی، دین اسلام میں سب انسانوں کو  
عدل و انصاف کا ایک نساں حق حاصل ہے۔

## اسلام کے ممتاز اصول



5- فلاسفہ و مذہب

فلاسفہ کی اہل زمین پر  
خدا کی عبادت کی بیوگا فرشتوں پر

(- علامہ اقبال دہلوی)

دین کی انسانی زندگی میں بڑی  
اہمیت ہے۔ اسلام اس کا داعی ہے۔ اسلام  
نے انسانی زندگی کو سنوارا ہے۔ مسند اسلام کے  
اصول دنیا کے دیگر مذاہب میں ممتاز  
محنت رکھتے ہیں۔ یعنی اسلام امن کا  
پیغام ہے۔



## جواب ۱. تقارن

بندہ صاحب وغیرہ و محتاج

ایک بیوتہ

پہنچے جو تیری دربار میں  
بہ نسبت ایک بیوتہ

(- علامہ اقبال دہلی)

حج اسلام کا ایک ایسا ذکر ہے۔

حج کو انسان پر فرض کر دیا گیا ہے۔ حج کا

فرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت

مکہ میں بھی وضع ہے۔ مندرجہ ذیل حج کے

انسان پر کما حقہ اخلاقی اور روحانی

اثرات بھی بڑے مفید ہیں۔ یعنی، حج

اسلام کا ایک ایسا فرض ہے۔

2. حج کے لغوی معنی

”حج کے لغوی معنی ہیں

”ارادہ کرنا“

حج معنی ”ارادہ کرنا“ ہے۔ اس کا مطلب

یہ ہے کہ حج اللہ کے گھر کا زیارت کا ارادہ

ہے۔ زندگی میں انسان پر اللہ کے گھر کا

طوائف لازم کر دیا گیا ہے۔ مطلب یہ کہ  
جمع اسلام میں اللہ نے جو جانے کا ارادہ  
ہے۔

3- حج کا فلسفہ

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

مذبحہ آج اللہ ہم حاضر ہیں اسے اللہ ہا ہم حاضر ہیں  
میرا کوئی شریک نہیں ہے۔

جمع اسلام میں سن ۱۳۹۹ھ کو

فرض کر دیا گیا اور یورپی عالمیت نے  
اللہ کے گھر کا حج ادا کیا جبکہ سبھی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن ۱۵۱۵ھ کو  
ایسا حج ادا کیا اور نثار بنی حطیب  
حنیجۃ الوداع دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ا  
"اور جو پہنچ سکے تو اللہ کے



گھر کا طوائف دہی کرے۔  
(آئل عمران 3:93)

حج انسان کی زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ لیکن اگر کوئی پہنچ کر سکتا تو مزید بھی کر سکتا ہے۔ یعنی حج اللہ کے گھر کا طوائف ہے۔

۶۔ حج کے انسانی زندگی پر روحانی اثرات  
روحانی اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ روح کی پاکیزگی  
حج انسانی روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔ حج اللہ کے گھر میں طوائف کر کے روح کو سکوں بخشتا ہے۔  
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے،

”اور حج کرو تاکہ اپنے روح کو پاکیزہ  
رکھ سکو۔“

(آئل عمران 3:93)

یعنی حج روح کو پاکیزہ کرتا ہے۔

دل و دماغ کو سکون بخشتا ہے  
 حج انسان نے دل و دماغ  
 کو سکون بخشتا ہے۔ حج کرنے کے انسان  
 دل سکون حاصل کرتا ہے اور دنیا کی  
 فکر سے دور رہتا ہے۔

”اللہ ہی یاد اور اس کا ذکر  
 انسان دل و دماغ کی غذا  
 ہے۔“

(- ذکر اور اسرار الہی)

حج انسان دل و دماغ کو سکون  
 فراہم کرتا ہے۔

حج قرب الہی کا فریضہ ہے

حج قرب الہی کا  
 ہم ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ کے گھر کو  
 سامنے دیکھا گیا خود نہیں سمجھتے  
 کرنا ایک نا ٹوٹنے والا رشتہ قائم  
 کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں:

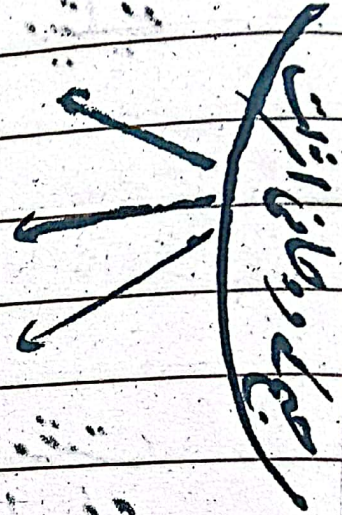
”اور تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد  
 کروں گا۔“

یعنی حج قرب الہی کا ایک ذریعہ ہے۔

قرب الہی

دل و دماغ کو سکون

روحانی پاکیزگی



5- حج کے انسانی زندگی پر اخلاقی اثرات  
اخلاقی اثرات صدر

ذیل میں

انسان میں ذمیواری کا احساس پیدا کرتا ہے

حج انسان میں ذمیواری

کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بلند حج

انسان کو ایک ذمیوار شخص بناتا ہے۔

حج انسان کو ایک ذمیواری

سے متاثر کرتا ہے جس میں

وہ متاثر نہیں ہو

اخلاقیات کا حامی بنتا

ہے۔

(ذ۔ صدر الدین املاہی)

یعنی حج انسان کو ذمہ دار بناتا ہے۔

(۴) حج وقت کی پابندی کا درجہ دیتا ہے

حج وقت کی پابندی کا درجہ دیتا ہے۔ انسان وقت کی قدر کرتا ہے اور زندگی کے وقت کو اخلاقیات کے دائرے میں وسیع کرتا ہے۔

"جس طرح غافر انسان کو وقت کا پابند بناتی ہے بلکل اسی طرح حج بھی انسان کو وقت کی قدر سکھاتا ہے۔"

(- ڈاکٹر امجد احمد)

یعنی حج وقت کی پابندی کا درجہ دیتا ہے۔

(۵) نفس کی تربیت کا سبب

صغیرہ حج اخلاقیات

میں نفس کی تربیت کا سبب ہے۔ حج انسان کی تربیت کرتا ہے اور اخلاقیات سے زندگی کو سزاوار بنا دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،

"بیشک اللہ کے رسولوں میں



نفس کی تربیت کرو اور فرعون  
نے نہ دیکھی کہ کون کونسا بیوا۔

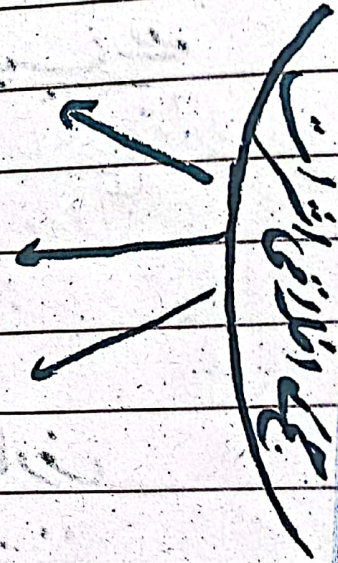
(- الزمرات 17-18)

یہی حج نفس کی تربیت کرتا ہے۔

نفس کی تربیت

وقت کی پابندی

ذمہ داری کا احساس



6- حج کے سماجی اثرات

سماجی اثرات مندرجہ

ذیل ہیں:

(ا) مسلمانوں کا اجتماع

حج مسلمانوں کا اجتماع

ہے۔ حج کے ذریعے ساری دنیا کے مسلمان

اکٹھے ہوتے ہیں۔

” حج مسلمانوں کا ایک بڑا اجتماع

ہے اور اس کے ذریعے مسلمانوں  
 کے درکیشن سائل کا حل  
 ممکن ہے۔  
 (ڈاکٹر ابراہیم احمد)

(۱۱) باہمی تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے  
 جمع مسلمانوں کے باہمی تعارف  
 اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔ مسلمان  
 آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کا  
 تعارف کرتے ہیں۔

جمع مسلمانوں کے باہمی تعارف  
 کا بڑا مسئلہ ہے۔

یعنی جمع مسلمانوں کے آپس میں باہمی  
 تعارف اور ہم آہنگی کا سبب ہے۔

(۱۲) جاگرافیاہی اور تاریخی معلومات میں  
 اضافہ کرنا ہے

جمع مسلمانوں کے جاگرافیاہی  
 اور تاریخی معلومات میں اضافہ  
 کرنا ہے۔ مسلمان آپس میں مل کے  
 ایک دوسرے سے اپنی تاریخ اور معلومات



کو شروع دیتے ہیں۔

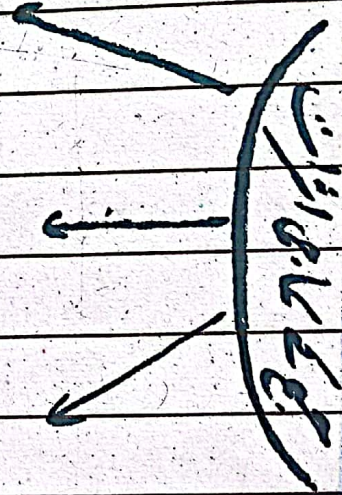
جمع کا اجتماع مسلمانوں کی  
تاریخی معلومات میں  
اضافہ کرتا ہے۔

یعنی جمع مسلمانوں کی معلومات میں اضافہ  
کرتا ہے۔

تاریخی اور دیگر اہم معلومات میں اضافہ

بابی تحریک اور ہم آہنگی  
کا سبب

مسلمانوں کا اجتماع



7-

خلاہ و بحث

جمع ایک مشترکہ اجلاس  
ہے جس میں مسلمان اپنے  
آپ کا تذکرہ کرتا  
ہے۔

(ڈاکٹر اسرار اللہ)

جمع اسلام کا ایک اہم ترین ہے۔  
انسان کی زندگی میں ایک سارا اللہ کا گھر کا

طوائف لازم کر دیا گیا ہے۔ ہم کا فلسفہ  
نیز رسم علی اللہ علیہ السلام کی نسبت سے  
واقف ہے۔ مزید حج کی امانت زندگی میں  
روحانی، اخلاقی، اور سماجی اثرات بروہ  
واقف ہیں۔

Sorry, I couldn't attempt  
remaining because of my  
annual exams of MA.